

## سوال

ایک حدیث میں ہے کہ :

راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان سے جماع میں عزل کرنے کے بارہ میں سوال کیا تو ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جواب تھا :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں گئے اور کچھ عرب لوگوں کو قیدی بنایا ، اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک دور رہنے کی بنا پر ہم نے یہ چاہا کہ ہم جماع میں عزل کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا یہ جائز ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

افضل تو یہ ہے کہ آپ نہ کریں " اللہ تعالیٰ نے جس روح کو مقدر کر دیا ہے کہ وہ پیدا ہوگی تو اس کے پیدا ہونے سے قبل قیامت قائم نہیں ہوگی -

تو کیا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ صحابہ کرام نے جب قیدی عورتوں سے جماع کے دوران عزل کیا تو ان کا یہ جماع زنا نہیں تھا ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

## اول :

سوال میں مذکور حدیث بالنص کچھ اس طرح ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت کیا ہے :

ابن محیریز رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان سے سوال کیا تو ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے لگے :

ہم غزوہ بنی مصطلق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے اور عرب کے کچھ لوگوں کو قیدی بنا لیا ، ہم بیویوں سے زیادہ مدت دور رہنے کی بنا پر عورتوں کی چاہت کرنے لگے تو ہم نے عزل کرنا پسند کیا اور اس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بہتر تو یہ ہے کہ تم عزل نہ کرو ، قیامت تک جو جان پیدا ہونے والی ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی - صحیح بخاری حدیث

نمبر ( 2542 ) -

اور ایک دوسری روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

( صحابہ نے کچھ عورتیں قیدی بنا لیں اور ان سے استمتاع کرنا چاہا اور یہ بھی چاہا کہ وہ اس سے حاملہ نہ ہوں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارہ میں سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

بہتر تو یہ ہے کہ تم ایسا نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قیامت تک پیدا کرنے والی مخلوق کے بارہ میں لکھ چکا ہے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 7409 ) -

اور یہی حدیث مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

( اس غزوہ میں ہم نے عرب کے عزیز و کریم لوگوں کو قیدی بنایا اور ہم اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک علیحدہ رہنے کی وجہ سے فدیہ میں رغبت کرنے لگے اور استمتاع کرنے میں عزل کا ارادہ کیا تو ہم نے سوچا کہ ہم یہ کام کریں اور نبی صلی اللہ علیہ بھی ہمارے درمیان موجود ہوں اور ہم ان سے سوال ہی نہ کریں -

لہذا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے :

تم پر ایسا نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک جسے پیدا کرنا ہے وہ جان پیدا ہو کر رہے گی ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1438 ) -

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ عزل کرنے کے دو سبب تھے :

اول : حمل ٹھرنے کی ناپسندیدگی -

دوم : فدیہ میں رغبت -

اگر قیدی لونڈی حاملہ ہو جائے تو اس کا بیچنا ممکن نہیں -

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزل کسی چیز کو بدلنا نہیں ، بلاشبہ اگر اللہ تعالیٰ نے مقدر میں بچہ پیدا ہونا لکھ دیا ہے تو عزل سے قبل ہی منی کا قطرہ ٹپک جائے اور آدمی کو احساس بھی نہیں ہو -

دوم :

جب آدمی کسی لونڈی کا مالک بن جائے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لونڈی کے ساتھ جماع کو مباح قرار دیا ہے ، اور اسے

زنا شمار نہیں کیا جائے گا جس کا ذکر سائل نے سوال میں بھی کیا ہے -

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا :

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ، سوائے اپنی بیویوں اور اپنی ملکیت کی لونڈیوں کے یقیناً یہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں

تو اس آیت میں ملک یمین سے مراد لونڈیاں ہیں اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر ( 10382 ) اور ( 12562 ) کا مطالعہ کریں -

جب ہم یہ بیان کرتے ہیں تو آپ اپنے علم میں یہ بات رکھیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ذہن میں بھی یہ بات نہیں آئی ہوگی جو کہ سائل زنا کے وقوع کے متعلق سمجھ رہا ہے ، لیکن صحابہ کرام کے سوال سے لونڈیوں کے ساتھ جماع میں عزل کا حکم مراد تھا جو کہ انہیں میدان جہاد میں ملی تھیں -

پھر دوسری بات یہ بھی ہے کہ عزل لونڈی اور بیوی دونوں سے ہوسکتا ہے لیکن بیوی کے ساتھ عزل میں اس کی رضا مندی بھی شامل ہونا ضروری ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 11885 ) کا مراجعہ کریں -

واللہ اعلم .